ناقابلِ یقین

داتادربار: جنسی وخونی کھیل کے پراسرار اڈے کاانکشاف

در جنوں برہنہ لڑکیاں رہتی ہیں جنہیں درندہ صفت شخص کیساتھ سونے پر مجبور کیا جاتا ہے

جاوید عرف جانوشاہ کے ڈیرے پر لڑکیوں کے پاؤں میں کیل ٹھونکے گئے' تیزاب انڈیلا گیا

بھاگنے والی لڑکیوں کو ہلاک یا فروخت کر دیا جاتا ہے: فرار ہونیوالی ملتان کی لڑکی کے انکشافات

روزنامہ نوائے وقت نے 29 جولائی 2000ء کو آخری صفحے پر نمایاں سرخی کے ساتھ یہ خبر شائع کی کہ "داتادربار" جنسی و خونی کھیل کے پراسرار اڈے کا انکشاف۔ اس خبر کے ضمن میں جن حقائق کا تذکرہ کیا گیا وہ انسانی ضمیر کو چونکا دینے والے اور رونگٹے کھڑے کر دینے والے ہیں۔ اخبار کے مطابق وہاں درجنوں برہنہ لڑکیاں رہتی ہیں، جنہیں درندہ صفت اپنی ہوس کا نشانہ بناتے ہیں، لڑکیوں کے پاؤں میں کیل اور سروں پر تیزاب انڈیلا جاتا ہے، فرار کی کوشش کرنے والی لڑکیوں کو داتادربار کی سیکورٹی پکڑ کر پھر سے درندوں کے حوالے کر دیتی ہے۔

قارئین کرام! یہ حال ہے پاکستان کے سب سے بڑے دربار کا...... جہاں لوگ کسبِ فیض کے لئے آتے ہیں، مگر عقیدہ و ایمان سے ہاتھ دھونے کے ساتھ ساتھ عصمت و عفت بھی لٹا کر جاتے ہیں۔ یہ انکشاف شکیلہ ظفر نامی اس لڑکی نے پولیس کے سامنے کیا، جو اپنی والدہ کے ساتھ داتادربار پر حاضری دینے کے لئے آئی اور وہاں سے رضیہ نامی عورت نے اسے قریب ہی درندوں کے ڈیرے پر پہنچا دیا، کیا لاہور کی پولیس کو معلوم نہیں کہ داتادربار کو عصمت دری کا اڈا بنا کر رکھ دیا گیا ہے، دربار کی سیکورٹی کا چلن آپ پڑھ چکے ہیں۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ کیا یہ انسانی حقوق تار تار کرنے کی ناپاک کوشش نہیں؟ انسانی حقوق کے ٹھیکے داروں کی زبانیں یہاں کیوں گنگ ہیں؟ درباروں اور خانقاہوں کو روحانیت کا مرکز کہنے والے مذہبی راہنما ان واقعات پر کیوں مہر بلب ہیں؟ کیا حکومت دربار کی چاردیواری میں سیکورٹی انتظامات سخت نہیں کر سکتی؟ یا وہ سمجھتی ہے کہ یہاں پر صاحبِ دربار کی حکومت ہے، عوام کو سیکورٹی سے غرض ہے اس کا انتظام حکومت کرے یا علی ہجویریؒ...... لیکن سنئے! انسان تو مرنے کے بعد اپنی حفاظت بھی نہیں کر سکتا، کسی دوسرے کی کیا کرے گا؟ یہ جہالت نہیں تو اور کیا ہے کہ عرشِ معلیٰ کے رب کو چھوڑ کر مٹی کے نیچے مدفون انسان کو داتا سمجھا جائے اور اس سے مانگا جائے، جبکہ ہمارے اور اس کے درمیان قیامت تک کے لئے برزخ کی دیوار حائل ہو چکی ہے، اب وہ ہماری کوئی بات سن ہی نہیں سکتا تو قبول کیسے کر سکتا ہے؟ جو داتا صاحب زیارت کے لئے آنے والی معصوم بچیوں کی عصمت نہیں بچا سکتے وہ دیگر ضرورت مندوں کی ضرورتیں کیا پوری کریں گے؟ اس لئے ہم جملہ مسلمان بھائیوں کو ازراہِ ہمدردی نصیحت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو داتا کہنا شرک ہے، اگر ہم اپنی ضرورتیں پوری کروانا چاہتے ہیں تو صرف اللہ کے دربار پر حاضری دیں، نیک ہیں تب بھی، گنہگار ہیں تب بھی، کیوں کہ وہ ہم سب کا رب ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم کسی کے متعلق بطور حکایت بھی لفظ "داتا" یا "دربار" لکھتے ہیں تو ڈر لگتا ہے، کہیں اللہ کا عذاب نہ آ جائے۔ کہیں آسمان پھٹ نہ جائے اور زمین شق نہ ہو جائے، آخر میں ہم روزنامہ نوائے وقت کی توجہ اس کے شائع ہونے والے ملی ایڈیشنوں کی طرف مبذول کرواتے ہیں جن میں تقریباً ہر ہفتے درباروں، عرسوں اور خانقاہوں کی غیر شرعی فضیلت پر مضامین شائع ہوتے ہیں، ملی ایڈیشن کے انچارج صاحب سے استدعا ہے کہ وہ تحقیق فرمائیں، کتاب و سنت اور ائمہ اربعہ کی فقہ کی روشنی میں قبروں کو پختہ بنانے اور ان پر مزارات تعمیر کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (ماہنامہ دعوۃ التوحید اسلام آباد)